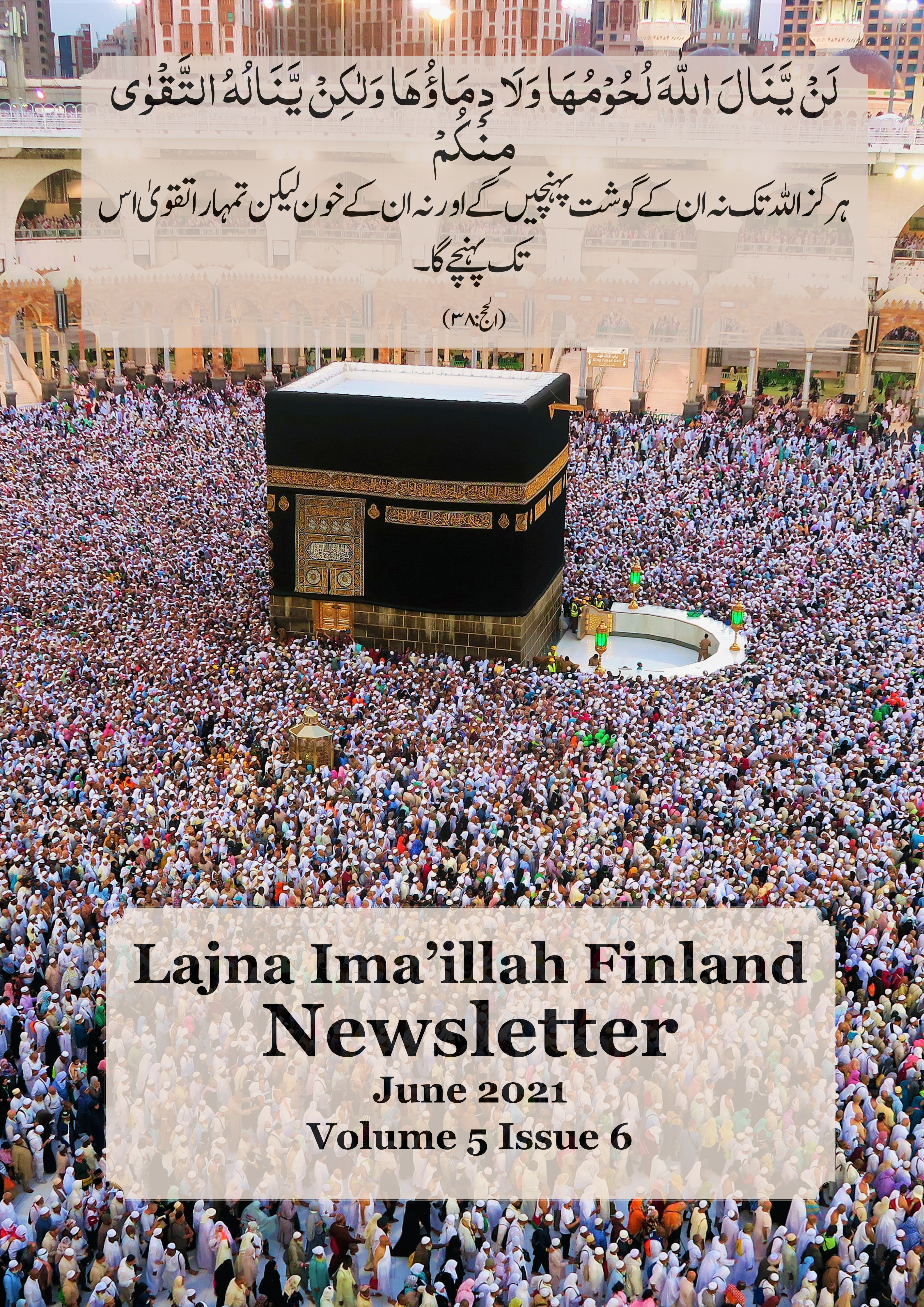

لَنۡ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوۡمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنۡ يَّنَالُهُ التَّقۡوٰى مِنۡكُمۡ

ہرگز اللہ تک نہ ان کے گوشت پہنچیں گے اور نہ ان کے خون لیکن تمہارا تقویٰ اس تک پہنچے گا۔

(الحج:۳۸)

Lajna Ima'illah Finland

Newsletter

June 2021

Volume 5 Issue 6

القرآن

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ
اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿۷۵﴾

الفرقان آیت 75

اور وہ لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے ربّ! ہمیں اپنے جیون ساتھیوں اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر اور ہمیں متقیوں کا امام بنا دے۔

And those who say, ‘Our Lord, grant us of our wives and children the delight of our eyes, and make us a model for the righteous.[2701]

فرمانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَوْلُوْدٍ اِلَّا یُوْلَدُ عَلَی الْفِطْرَۃِ فَاَبَوَاہُ یُھَوِّدَانِہٖ وَیُنَصِّرَانِہٖ اَوْ یُمَجِّسَانِہٖ کَمَا تُنْتَجُ الْبَھِیْمَۃُ بَھِیْمَۃً جَمْعَاءَ ھَلْ تُحِسُّوْنَ فِیْھَا مِنْ جَدْعَاءَ

(مسلم کتاب القدر باب معنی کل مولود یولد علی الفطر)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر بچہ فطرتِ اسلامی پر پیدا ہوتا ہے۔ پھر اس کے ماں باپ اسے یہودی یا نصرانی یا مجوسی بناتے ہیں۔ یعنی قریبی ماحول سے بچے کا ذہن متاثر ہوتا ہے جیسے جانور کا بچہ صحیح سالم پیدا ہوتا ہے۔ کیا تمہیں ان میں کوئی کان کٹا نظر آتا ہے؟ یعنی بعد میں لوگ اس کا کان کاٹتے ہیں اور اسے عیب دار بنادیتے ہیں۔

عیدالاضحیٰ اور قربانی کے مسائل

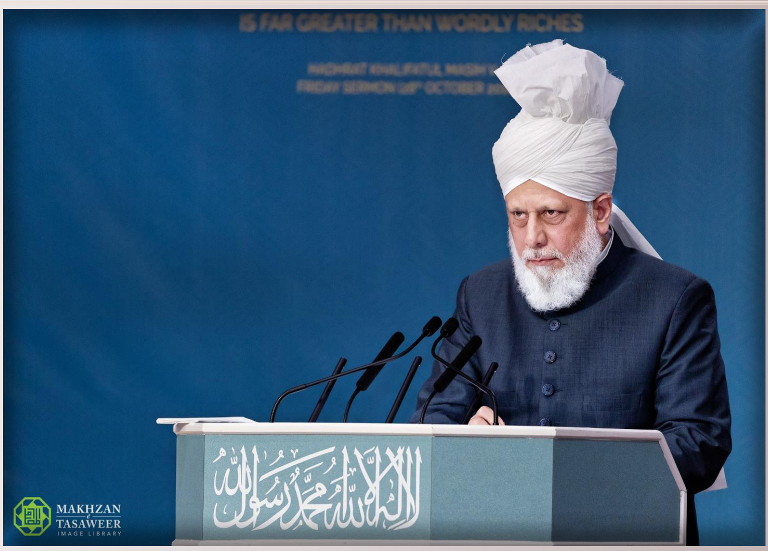

ہمارے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز عیدالاضحیہ کے بارے میں فرماتے ہیں:

”آج ہم عیدالاضحیٰ منا رہے ہیں جو قربانی کی عید بھی کہلاتی ہے۔ اس عید پر جن کو توفیق ہے جانوروں کی قربانی کرتے ہیں، پھر حج کرنے والوں کی طرف سے ہزاروں لاکھوں جانور ذبح ہو رہے ہوتے ہیں، تو آج کروڑوں جانور ذبح ہو رہے ہوں گے دنیا میں آج یا کل۔ لیکن کیا یہ قربانی اور عید کی خوشیاں جو ہیں جو ہم عید پر مناتے ہیں یہی اس عید کا مقصد ہیں۔ یہ بکرے اور بھیڑیں ذبح کرنا اور خود بھی باربی کیو سے لطف اُٹھانا گوشت سے تکّے بنا کر اور اپنے عزیزوں اور دوستوں کو بھی اپنے ساتھ اس میں شامل کرنا کیا یہی اس قربانی کا مقصد ہے؟ کیا یہ کوئی ایسا کام ہے جس پر اللہ تعالیٰ بہت خوش ہو اور مسلمانوں سے کہہ رہا ہے اس بات پر کہ آج میں تم پر بہت خوش ہوں کہ تم بکرے اور بھیڑیں اور گائیاں اور بعض لوگ اُونٹ بھی ذبح کرتے ہیں کہ جو جانور ذبح کر رہے ہو؟...... قربانی کی عید کے پیچھے صرف اتنی سی بات نہیں ہے کہ بکرا ذبح کر لو اور عید کی نماز کے بعد سب سے پہلا یہی کام کرو کہ بکرا ذبح کرنا ہے اور اس کے بعد اس کا گوشت کھانا ہے۔۔۔ پس ہمیں یہ دیکھنا چاہیئے کہ ہر سال جو عید آتی ہے اس سے ہم اپنے روحانی معیار کس طرح بلند کر سکتے ہیں، اپنی قربانیوں کے معیار کس طرح بلند کر سکتے ہیں۔ ورنہ اللہ تعالیٰ کو ہمارے اِن بکرے، دنبے، گائے وغیرہ ذبح کرنے سے کوئی غرض نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جس مقصد کے لیے انسان کو پیدا کیا ہے، اللہ تعالیٰ تو وہ مقصد پورا کرنے والے انسان دیکھنا چاہتا ہے۔ ورنہ یہ گوشت وغیرہ جو ہیں یہ تو صرف اگر صرف ذبح کرنے کی نیت سے ہی کیے جا رہے ہیں تو یہ تو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے نہیں ہو سکتے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے...... لَنْ یَّنَالَ اللّٰہَ لُحُوْمُھَا وَلَا دِمَآؤُھَا یاد رکھو کہ ان قربانیوں کے گوشت اور خون ہرگز اللہ تعالیٰ تک نہیں

پہنچتے۔ پس ہمیشہ یاد رکھنا چاہیئے کہ ہم ہر سال جب عید الاضحیٰ مناتے ہیں تو وہ روح تلاش کریں جو ان قربانیوں کے پیچھے ہونی چاہیے اور ہے اور وہ روح کیا ہے، اس کا جواب اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں دے دیا وَلٰکِنْ یَّنَالُہُ التَّقْوٰی مِنْکُمْ لیکن تمہارے دل کا تقویٰ جو ہے وہ اللہ تعالیٰ تک پہنچتا ہے...... پس یہ ظاہری نمونے اس روح کو قائم کرنے کے لیے ہیں، ورنہ ہمارا جانور قربان کرنا یہ نیکی نہیں ہے، نہ گوشت کھانا نیکی ہے، نہ ہی یہ گوشت اور خون اللہ تعالیٰ تک پہنچتے ہیں۔

(خطبہ عید الاضحیہ فرمودہ ۲۰دسمبر ۲۰۰۷)

اسی طرح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ

”خدا تعالیٰ کا حکم ہے کہ عید مناؤ اس لیے کہ یہ قربانی کی عید تمہیں قربانی کے اسلوب سکھاتی ہے تمہیں اللہ تعالیٰ کی رضا کے مطابق چلنے کی طرف توجہ دلاتی ہے، ان حکموں پر غور کرنے کی طرف توجہ دلاتی ہے جو تقویٰ کے معیار بلند کرتے ہیں، اُن ماں، بیٹا اور باپ کی قربانیوں کی طرف توجہ دلاتی ہے، جنہوں نے اپنے جذبات کو قربان کیا، جو صرف چھری پھروانے اور پھیرنے کے عارضی نمونہ دکھانے والے نہیں تھے، بلکہ مسلسل لمبا عرصہ قربانیاں دینے والے تھے، جنہوں نے دنیا کو امن اور سلامتی کے اسلوب سکھانے کے لئے، نہ صرف اپنے جذبات کو قربان کیا، اپنے آرام کو قربان کیا، اپنے وطن کو قربان کیا بلکہ ان دعاؤں میں مسلسل لگے رہے کہ خدا تعالیٰ آئندہ آنے والی نسلوں میں بھی ایسا انتظام کر دے (کہ وہ) دنیا کے لیے امن اور سلامتی دینے والے بن جائیں، تقویٰ کی وہ راہیں دکھانے والے ہوں (اور وہ) اللہ تعالیٰ کی رضا کو ہر چیز پر مقدم کرتے ہوئے تقویٰ کا اعلیٰ معیار قائم کر دیں، جن کے نمونے دنیا کے لیے ہمیشہ کے لیے رہنما بن جائیں۔ پس حضرت ابراہیمؑ اور آپؑ کی بیوی اور بیٹے کی قربانی کی یاد میں جو ہم عید قربان مناتے ہیں اور مناسکِ حج ادا کرتے ہیں یہ ظاہری قربانیاں اور اظہار نہیں ہے بلکہ ایک بہت بڑے مقصد کی طرف توجہ دلانے والی ہیں، ہماری قربانیاں جو بکروں، بھیڑوں اور گائیوں کی ہم کرتے ہیں، یہ صرف ہماری بڑائی کے اظہار یا لوگوں پر اپنی نیکیاں ظاہر کرنے کے لیے نہیں کہ فلاں شخص نے بڑا خوبصورت اور مہنگا دنبہ قربان کیا یا فلاں نے بڑی خوبصورت اور مہنگی گائے قربان کی۔ اگر تقویٰ سے عاری یہ قربانیاں ہیں اگر اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کی خواہش اور دعا کے بغیر یہ قربانیاں ہیں، تو اللہ تعالیٰ کے ہاں یہ ردّ کرنے کے قابل ہیں، اِسی طرح ہلاکت کا باعث بن جاتی ہیں یہ۔ جس طرح نمازیں ہلاکت کا باعث بنتی ہیں، جو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لیے نہیں پڑھی جاتیں، بلکہ صرف دکھاوے کی ہوتی ہیں...... پس ہر عبادت اور قربانی تقویٰ کی روح کو چاہتی ہے، اللہ تعالیٰ کی رضا کو چاہتی ہے اس کے بغیر یہ سب عبادتیں اور قربانیاں منہ پر ماری جاتی ہیں...... ہم جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق صادق کے ماننے والے ہیں، ہمیں یہ کوشش کرنی چاہیے کہ اُس روح کی تلاش کریں جو اِن قربانیوں کی روح ہے... اللہ کرے کہ یہ حقیقی ادراک مسلمانوں میں پیدا ہو کہ حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ کی قربانی، خانہ کعبہ کی تعمیر اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کا مقصد، اپنی قربانی کے معیار کو بلند کرتے ہوئے، حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کا قیام اور سلامتی اور امن کو دنیا میں قائم کرنا تھا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی حقیقی رنگ میں اس قربانی کا ادراک عطا فرمائے اور... ہم قربانی کی روح کو سمجھتے ہوئے

اپنے حق ادا کرنے والے بنیں۔ دنیا کو امن اور سکون اور سلامتی دینے والے بنیں۔

(خطبہ عید الاضحیہ بیان فرمودہ ۰۶ اکتوبر ۲۰۱۴ء)

عید الاضحیہ کی تکبیرات کب سے کب تک؟

احادیث میں لکھا ہے کہ حضور ﷺ (۹) نو ذوالحجہ کی فجر سے ایام تشریق کے آخری دن یعنی (۱۳) تیرہ ذوالحجہ کی نماز عصر تک تمام فرض نمازوں کے بعد تکبیرات پڑھتے تھے۔ چنانچہ حضرت علیؓ اور حضرت عمارؓ سے روایت ہے کہ

اِنَّ النَّبِیَّ ﷺ کَانَ یُکَبِّرُ مِنۡ یَوۡمِ عَرَفَةَ صَلٰوۃَ الۡغَدَاۃِ وَیَقۡطَعُھَا صَلٰوۃَ الۡعَصۡرِ آخِرَ اَیَّامِ التَّشۡرِیۡقِ:

ترجمہ: حضرت علیؓ اور حضرت عمارؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریمؐ نو ذوالحجہ کی نماز فجر سے تیرہ ذوالحجہ کی نماز عصر تک تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(المستدرک للحاکم کتاب العیدین باب تکبیرات التشریق)

نماز عید کس وقت تک ادا کی جاسکتی ہے؟

نماز عید کا وقت سورج کے نیزہ برابر بلند ہونے سے لیکر زوال سے قبل تک رہتا ہے۔ حضرت امام شافعی رحمہ اللہ سے روایت ہے:

أَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ ﷺ کَتَبَ إِلَی عَمۡرِو بۡنِ حَزۡمٍ وَھُوَ بِنَجۡرَانَ عَجِّلِ الۡأَضۡحَی، وَأَخِّرِ الۡفِطۡرَ، وَذَکِّرِ النَّاسَ۔

ترجمہ: رسول کریمؐ نے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کو لکھا جو کہ نجران میں تھے عید الاضحیٰ جلدی پڑھا کرو، اور عید الفطر قدرے تاخیر سے ادا کیا کرو اور لوگوں کو وعظ و نصیحت کیا کرو''

(السنن الکبری للبیہقی کِتَابُ صَلَاۃِ الۡعِیۡدَیۡنِ بَابُ الۡغُدُوِّ إِلَی الۡعِیۡدَیۡنِ)

''اتفق الفقہاء علی أن وقت صلاۃ العید ھو ما بعد طلوع الشّمس قدر رمح أو رمحین، أی بعد حوالی نصف ساعۃ من الطلوع الی قبیل الزوال أی قبل دخول وقت الظہر'' فقہاء کا اتفاق ہے کہ نماز عید کا وقت سورج کے ایک یا دو نیزے بلند ہونے کے بعد شروع ہوتا ہے۔ یعنی طلوع کے تقریباً نصف گھنٹے کے بعد اور یہ زوال سے کچھ پہلے تک یعنی ظہر کا وقت شروع ہونے سے پہلے تک رہتا ہے

(الفقہ الاسلامی و أدلتہ تألیف الدکتور وھبۃ الزحیلی۔ جلد نمبر ۲ صفحہ نمبر ۳۶۶ صلاۃ العیدین۔ وقتھا)

عید الاضحیٰ کی صبح نماز عید سے قبل کچھ نہ کھانا بھی سنت ہے

عبد اللہ اپنے والد بُریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی ﷺ عید الفطر کے دن عید کے لیے کچھ کھائے بغیر نہ جاتے تھے اور عید الاضحیٰ کے دن جب تک کہ نماز عید نہ پڑھ لیتے کچھ نہ کھاتے۔

(ترمذی کتاب العیدین۔ باب فی الاکل یوم الفطر قبل الخروج)

عید گاہ میں مختلف راستوں سے آنا اور جانا

محمد بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ عید کے لیے پیدل جایا کرتے تھے اور جس راستے سے تشریف لے جاتے اس سے مختلف راستے سے واپس لوٹتے۔

(سنن ابن ماجہ کتاب اقامۃ الصلوۃ والسنۃ فیھا)

نماز عید سے پہلے اور بعد میں کوئی نفل نہیں پڑھے جاتے

حضرت سعید بن جُبیرؓ، حضرت ابن عباسؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عید کے دن نکلے اور دو رکعتیں ادا فرمائیں۔ اور ان سے پہلے یا بعد کوئی نماز نہ پڑھی۔ پھر عورتوں کے پاس تشریف لے گئے اور انہیں صدقہ کرنے کی نصیحت فرمائی۔ تو عورتیں اپنے کانوں اور گلے کے زیور صدقہ میں دینے لگیں۔

(بخاری کتاب اللباس باب القلائد والسخاب للنساء یعنی قلادۃ من طیب وسک)

پہلی رکعت میں سات زائد تکبیرات اور دوسری رکعت میں پانچ زائد تکبیرات

کثیر بن عبد اللہ اپنے والد عبد اللہ رضی اللہ عنہ اور اپنے دادا کے واسطہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دونوں عیدوں کے موقعوں پر قراءت سے قبل پہلی رکعت میں سات تکبیریں اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں کہیں۔

(ترمذی کتاب العیدین۔ باب فی التکبیر فی العیدین)

تکبیرات کے بعد ہاتھ کھلے چھوڑے جائیں

نماز عید کی ادائیگی کے دوران تکبیروں کے بعد ہاتھ کانوں کی لو تک لے جا کر کھلے چھوڑ دیئے جاتے ہیں۔ چنانچہ فقہ احمدیہ میں لکھا ہے:۔

"امام اور مقتدی دونوں تکبیرات کہتے ہوئے ہاتھ کانوں تک اٹھائیں اور کھلے چھوڑ دیں۔"

(فقہ احمدیہ عبادات صفحہ ۱۷۹)

تکبیر تحریمہ کے بعد اور ۷ تکبیرات سے قبل درمیانی وقفہ میں کیا پڑھا جاتا ہے؟

اس بابت فقہ احمدیہ میں لکھا ہے:۔ "نماز عید کی پہلی رکعت میں ثناء کے بعد اور تعوذ سے پہلے امام سات تکبیریں بلند آواز سے کہے اور مقتدی آہستہ آواز سے یہ تکبیرات کہیں۔ امام اور مقتدی دونوں تکبیرات کہتے ہوئے ہاتھ کانوں تک اٹھائیں اور کھلے چھوڑ دیں۔"

(فقہ احمدیہ حصہ عبادات صفحہ ۱۷۹)

عید کی نماز میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ پڑھنا

عَنِ النُّعمَانِ ابنِ بَشِیرٍ اَنَّ رَسُولَ اللہِ ﷺ کَانَ یَقرَأُ فِی العِیدَینِ بِسَبِّحِ اسمَ رَبِّکَ الاَعلٰی، وَھَل اَتَاکَ حَدِیثُ الغَاشِیَۃِ۔

:نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم عید کی نمازوں میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ کی تلاوت فرماتے۔

(سنن ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلوۃ والسنۃ فیھا باب ماجاء فی القرائۃ فی صلاۃ العیدین)

اگر کوئی نماز عید کی دوسری رکعت میں شامل ہو تو؟

فقہاء کا اس بات پر اتفاق ہے کہ ایسی صورت میں مقتدی امام کے سلام پھیرنے کے بعد اپنی رکعت مکمل کرے گا اور تکبیرات بھی کہے گا اور اس کے لیے بطور دلیل آنحضرتؐ کا یہ ارشاد پیش کیا جاتا ہے: ما اَدرَکتُم فَصَلُّوا وَمَا فَاتَکُم فَاَتِمُّوا۔ نماز کا جو حصہ تم امام کے ساتھ پالو وہ ادا کرلو اور جو حصہ رہ جائے اسے بعد میں پورا کرلو۔

(بخاری کتاب الاذان باب لایسعی الی الصلاۃ)

عید کے دن حضور ﷺ کا خوبصورت لباس

حضرت جعفر اپنے والد اور دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ہر عید پر یمنی منقش چادر زیب تن فرمایا کرتے تھے۔

(کِتَابُ الاُمّ (لامام شافعی) کتاب صلوۃ العیدین باب الزینۃ للعید)

عید گاہ میں خواتین کا تشریف لے جانا

حضرت اُمِّ عَطِیَّہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کنواری لڑکیوں اور جوان لڑکیوں پردہ نشین خواتین اور حائضہ عورتوں کو بھی عید گاہ کے لیے جانے کا ارشاد فرمایا کرتے تھے البتہ حائضہ خواتین نماز پڑھنے والی جگہ پر نہیں جاتی تھیں مگر دعا میں شامل ہوتی تھیں۔ ایک عورت نے عرض کی۔ اگر کسی خاتون کے پاس (پردہ کے لیے) چادر نہ ہو تو وہ کیا کرے۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ چاہیے کہ اس کی بہن اس کو عاریتاً چادر دے۔ (ترمذی کتاب العیدین۔ باب فی خروج النساء فی العیدین)

عید کے خطبہ کے بعد آنحضرت ﷺ کا خواتین میں تشریف لے جانا اور خواتین کا صدقات پیش کرنا

حضرت جابر بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضور ﷺ نے ایک بار نماز (عید) پڑھائی۔ آپ کھڑے ہوئے اور نماز سے آغاز کیا اور پھر لوگوں سے خطاب کیا جب آپ فارغ ہو گئے تو آپ منبر سے اترے اور عورتوں میں تشریف لے گئے اور انہیں نصیحت فرمائی آپ اس وقت حضرت بلال کے بازو کا سہارا لیے ہوئے تھے اور حضرت بلال نے کپڑا پھیلایا ہوا تھا جس میں عورتیں صدقات ڈالتی جا رہی تھیں۔

(بخاری کتاب العیدین باب موعظۃ الامام النساء یوم العید)

عید کے دن پاکیزہ نغمات گانا

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابوبکرؓ تشریف لائے۔ اس وقت انصار کی دو لڑکیاں میرے ہاں جنگ بعاث کے متعلق شعر گارہی تھیں۔ (اور یہ دونوں پیشہ ور گانے والی نہیں تھیں) حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا: کیا خدا کے رسولؐ کے گھر میں شیطانی بانسریوں کے ساتھ (گانے گائے جارہے ہیں)۔ یہ واقعہ عید کے روز کا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے ابوبکرؓ ہر قوم کی ایک عید ہوتی ہے۔ اور یہ ہماری عید ہے۔

(بخاری، کتاب العیدین، باب سنۃ العیدین لاھل الاسلام)

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول پاک ﷺ میرے پاس تشریف لائے اس وقت میرے پاس دو لڑکیاں جنگ بعاث کے واقعات پر مشتمل نغمے گارہی تھیں۔ آپ منہ دوسری طرف کر کے لیٹ گئے تھوڑی دیر میں حضرت ابوبکر آئے اور انہوں نے مجھے ڈانٹا کہ نبی ﷺ کے پاس شیطانی آلات بجائے جارہے ہیں اس پر حضورؐ حضرت ابوبکرؓ کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ ان کو کچھ نہ کہو جب حضور کی توجہ ہٹی تو میں نے اشارہ کیا تو وہ دونوں چلی گئیں۔

(بخاری کتاب العیدین۔ باب الحراب والدرق یوم العید)

عید کے دن مناسب کھیلوں کا انتظام اور ان کو دیکھنا

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ عید کا دن تھا اور اسی روز کچھ حبشی نیزوں اور برچھیوں سے کھیل رہے تھے میرے پوچھنے پر یا از خود مجھے فرمایا کہ کیا تم دیکھنا چاہتی ہو؟ میں نے عرض کی۔ ہاں۔ اس پر آپ نے مجھے اپنی اوٹ میں کھڑا کر لیا میرا رخسار آپ کے رخسار پر تھا اور آپ انہیں کہتے تھے کہ اے بنی اَرفَدَہ اپنا کھیل جاری رکھو۔ یہاں تک کہ جب میں تھک گئی تو آپ نے فرمایا بس؟ میں نے عرض کی کہ ہاں۔ اس پر آپؐ نے فرمایا تو جاؤ۔

(بخاری کتاب العیدین۔ باب الحراب والدرق یوم العید)

عید الاضحیٰ کا روزہ

عید الاضحیہ کے دن قربانی کر کے اُس کا گوشت کھانے تک جو روزہ رکھا جاتا ہے اس بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے فرمایا:

"مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری نے مجھے لکھا ہے کہ جو روزہ اس عید کے موقع پر رکھا جاتا ہے وہ سنت نہیں، اس کا اعلان کر دیا جائے مگر رسول کریم ﷺ کا یہ طریق ثابت ہے کہ آپ صحت کی حالت میں قربانی کر کے کھاتے تھے تاہم یہ کوئی ایسا روزہ نہیں کہ کوئی نہ رکھے تو گنہگار ہو جائے یہ کوئی فرض نہیں بلکہ نفلی روزہ ہے اور مستحب ہے جو رکھ سکتا ہو رکھے مگر جو بیمار، بوڑھا یا دوسرا ابھی نہ رکھ سکے وہ

مکلّف نہیں اور نہ رکھنے سے گنہگار نہیں ہو گا مگر یہ بالکل بے حقیقت بھی نہیں جیسا کہ مولوی بقاپوری صاحب نے لکھا ہے مَیں نے صحت کی حالت میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اس پر عمل کرتے دیکھا ہے پھر مسلمانوں میں یہ کثرت سے رائج ہے اور یہ یونہی نہیں بنالیا گیا بلکہ مستحب نفل ہے جس پر رسول کریم ﷺ کا تعامل رہا اور جس پر عمل کرنے والا ثواب پاتا ہے مگر جو نہ کر سکے اسے گناہ نہیں۔"

(روزنامہ الفضل ۱۷ جنوری ۱۹۴۱ء صفحہ ۴)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ فرماتے ہیں کہ

"جہاں تک قربانی کے گوشت کا تعلق ہے۔ یاد رکھیں کہ اگر تیسرا حصہ اس کا اپنے لیے رکھ لیں اور باقی دو حصوں کو غربا اور مسکینوں اور دوسرے رشتہ داروں وغیرہ پر تقسیم کر دیں تو یہ عین سنت کے مطابق ہے۔ اس میں کوئی حرج نہیں اور ایسے گوشت کو سنبھالا بھی جا سکتا ہو کچھ عرصہ کے لیے قربانی کے گوشت کو تو یہ منع نہیں ہے۔ لیکن بعض حدیثوں سے صحابہ کو یہ شبہ پڑا کہ گویا تین دن کے اندر یہ گوشت تقسیم کر دینا ضروری ہے اور باقی نہیں رکھا جا سکتا اس لیے آنحضرتؐ کو اس کی وضاحت کرنی پڑی۔ یہ تفصیلی حدیث اس مضمون سے تعلق رکھتی ہے۔ عبد اللہ بن واقد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضورؐ نے قربانی کا گوشت تین دن سے زائد کھانے سے منع فرمایا۔ یہ روایت ہے جس کی بنا پر صحابہ کو غلط فہمی ہوئی۔ عبد اللہ بن ابو بکر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے یہ بات حضرت عمرہ رضی اللہ عنہا سے کہی تو انہوں نے اس کی تصدیق کی اور کہا کہ میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا کہ حضورؐ کے زمانے میں عید الاضحیٰ کے موقع پر بادیہ نشینوں میں سے گیت گانے والے آئے۔ یہ گیت گانے والے کون ہیں جو مانگنے کے لیے نکلتے ہیں اور ساتھ گیت گاتے پھرتے ہیں۔ آج تک یہی رواج ہے بہت سے فقراء کا کہ وہ گیت گاتے چلتے ہیں تا کہ ان کی آواز سن کر اہل خانہ متوجہ ہوں۔ پس وہ بھی اس طرح گلیوں میں پھر رہے تھے اور گیت گا رہے تھے۔ اس پر آنحضورؐ نے فرمایا تین دن تک کے استعمال کے لیے گوشت جمع کر رکھو باقی انہیں خیرات کر دو۔ تو یہ ایک خاص موقع کا حکم تھا۔

اس کے بعد کی عید کی دفعہ یہ ہوا کہ صحابہ رضوان اللہ علیہم نے عرض کی یا رسول اللہؐ! لوگ اپنی قربانی کی کھالوں سے مشکیں بناتے ہیں اور ان میں چربی ڈالتے ہیں۔ مطلب کیا تھا؟ مطلب یہ تھا کہ چربی کو وہ ممنوع نہیں سمجھتے کہ چربی بعد میں بھی رکھی جا سکتی ہے کیونکہ آپؐ نے گوشت فرمایا تھا اس لیے صحابہ یہ سمجھ رہے ہیں کہ گوشت کو تین دن سے زیادہ رکھنا منع ہے اور تین دن کے اندر ہی استعمال کر لیا جائے جتنا ہو سکتا ہے۔ اس لیے وہ قربانی کی کھالوں کی مشقیں بناتے ہیں اور ان میں چربی بھر لیتے ہیں جتنی چربی بھی میسر ہو۔ حضورؐ نے فرمایا تو اب کیا ہوا ہے ان کو؟ کیوں یہ ایسا کرتے ہیں؟ انہوں نے کہا آپؐ نے ہی تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع فرمایا تھا۔ اب آپؐ پوچھ رہے ہیں کیوں ایسا کرتے ہیں؟ حضورؐ نے فرمایا میں نے تو تمہیں ان باہر سے آنے والوں کی وجہ سے منع کیا تھا جو اس وقت آ گئے تھے۔ یعنی ایک ہلّہ بولا تھا ان فقیروں نے تو ان کی خاطر یہ خیال تھا کہ قربانیاں تھوڑی نہ ہو جائیں اور ان کی اشتہا، وہ جس وجہ سے

وہ پھر رہے ہیں وہ پوری نہ ہو سکے اس لیے میں نے منع کیا تھا۔ اب گوشت کھاؤ اور جمع کرو اور خیرات کرو۔

(صحیح مسلم کتاب الاضاحی باب بیان ما کان من النھی عن أکل لحوم الاضاحی بعد ثلاث)

پس اس حدیث کو پیش نظر رکھتے ہوئے جس حد تک آپ اپنے حصہ کے لیے قربانی کا گوشت جمع کرنا چاہیں اس کی مناہی نہیں ہے لیکن اگر ایسے غریب علاقوں میں آپ ہوں جہاں قربانی کے ساتھ ارد گرد عام بھوک ہو اور لوگ کثرت کے ساتھ بھوک سے نڈھال ہو کر فاقہ کشی کر رہے ہوں، موت کے قریب پہنچتے ہیں بعض جگہ ایسے علاقے بھی ہیں، اور بعض دفعہ صبر کے ساتھ بیٹھے رہتے ہیں لیکن بھوک ان کو عملاً موت کے کنارے تک پہنچا دیتی ہے۔ ایسی جگہ پر اگر کوئی احمدی قربانی کرتا ہے تو یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ وہ ان کا خیال نہ کرے اور تین دن سے زائد اپنے لیے گوشت جمع کر لے۔ تین دن بھی اس کا دل نہیں چاہے گا، وہ چاہے گا کہ ایک دو لقمے کھائے اور سب قربان کر دے مگر سنت یہی ہے اس لیے تین دن اسے ضرور اپنی قربانی کا گوشت کچھ نہ کچھ اپنے استعمال میں لانا چاہیے اور باقی جس حد تک بھی ہو سکے ایسے غریب علاقوں میں خدا کے بندوں کی خاطر خدا کی خاطر کی ہوئی قربانی کا گوشت پیش کر دیں''

(خطبہ عید الاضحیہ ۲۸ مارچ ۱۹۹۹ء۔ از خطبات طاہر عیدین صفحہ ۶۴۹-۶۵۱)

قربانی کے گوشت کے بارہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ مزید فرماتے ہیں:

''آنحضورؐ کے زمانے میں عید الاضحیٰ کے موقع پر بادیہ نشینوں میں سے کچھ گیت گانے والے آئے، یہ محتاج لوگ تھے۔ حضور اکرمؐ نے فرمایا تین دن تک کھانے کے لیے گوشت جمع کر لو اور باقی انہیں خیرات کر دو تا کہ وہ بھوکے نہ رہیں۔ اس کے بعد آئندہ سال صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہؐ! لوگ اپنی قربانیوں کی کھالوں سے مشکیں بناتے ہیں اور ان میں چربی ڈالتے ہیں اس پر حضورؐ نے فرمایا پھر کیا ہوا؟ انہوں نے کہا کہ آپ نے ہی تو ہمیں تین دن کے بعد قربانی کے گوشت سے منع فرمایا ہے۔ حضورؐ نے فرمایا میں نے تو تمہیں ان باہر سے آنے والوں کی وجہ سے منع کیا تھا جو اس وقت آ گئے تھے۔ جاؤ اور گوشت کھاؤ اور جمع کرو اور اس سے صدقہ اور خیرات بھی کرو (مسلم کتاب الاضاحی باب بیان ما کان من النھی عن اکل لحوم الاضاحی بعد ثلاث) اس لیے اب آپ لوگ اچھی طرح سمجھ لیں، ضروری نہیں ہے تین۔ یہی تین دن کی حکمت رسول اللہؐ نے بیان فرما دی، آج کل تو لوگ آتے بھی نہیں باہر سے آنے والے۔ یہاں تو ملک بھی امیر ہے اور یہاں تو قربانی کے بعد تقسیم کرنے کے لیے بھی آدمی ڈھونڈنے پڑتے ہیں۔ اس لیے آپ بڑے شوق سے رکھ لیا کریں قربانی کا گوشت۔ لیکن زیادہ دیر فرج میں رکھنا بھی ٹھیک نہیں۔ وہ کنجوسی ہے۔ جس حد تک ممکن ہو اس کو تقسیم کر دیا کریں۔''

(خطبہ عید الاضحیہ ۱۲ فروری ۲۰۰۳ء از خطبات عیدین ۷۰۹،۷۱۰)

تربیت اولاد

رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ

اے میرے رب مجھے اپنی جناب سے پاکیزہ ذریّت، اولاد عطا کر۔ یقیناً تُو بہت دعائیں سننے والا ہے۔

(آل عمران ۳۹)

اللہ تعالیٰ نے انسان کی نسل کے سلسلہ کو جاری رکھنے کے واسطے بچوں کی پیدائش کے طریق کو جاری کیا ہے تا کہ نسلِ انسانی رہتی دنیا تک جاری رہے۔ اس کائنات کا مالک اور پیدا کرنے والا وہی ہے۔ اسی طرح اولاد کا سلسلہ بھی اُسی کے فضل سے جاری ہوتا ہے۔ مگر اس سب سے پہلے نیک گھر کی بنیاد پڑتی ہے جس کے لئے بہت ضروری ہے کہ والدین نیکی کی راہ پر قائم ہوں۔

(الروم:۲۱)

اس ضمن میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب۔ ایم۔ اے تحریر کرتے ہیں؛

ہر ماں خود دیندار بننے کی کوشش کرے کیونکہ بے دین ماں بچوں کی دینی تربیت کی اہلیت نہیں رکھتی۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ۔

خدا مُردوں میں سے زندے پیدا کر دیتا ہے اور زندوں میں سے مُردے۔

بعض اوقات بُرے ماں باپ کے نیک بچے ہو جاتے ہیں اور بعض اوقات اچھے ماں باپ کے گھر میں بُرے بچوں کا جنم ہو جاتا ہے۔ اگر ہم قرآن پر نظر ڈالیں تو ہمیں اندازہ ہو گا کہ اس میں بھی خدا تعالیٰ کی حکمت ہے، جہاں وہ ایک جگہ تو مسلمانوں کو ہوشیار کرنے کو اور دوسری طرف اُنہیں مایوسی سے بچانے کی خاطر ایسا کرتا ہے۔

(اچھی مائیں، صفحہ ۸۔۹)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

بعض دفعہ شکایات آجاتی ہیں، جاہل بچوں کے ماں باپ کی طرف سے نہیں، بلکہ پڑھے لکھے اور سلجھے ہوئے بچوں کے ماں باپ کی طرف سے کہ بچے ہیں۔ ایسی تعلیم جو ماں باپ کا احترام نہیں سکھاتی یا ایسی آزادی جو حفظ مراتب کا خیال نہیں رکھتی، یا ماں باپ کی عزت قائم نہیں کرتی، یہ تعلیم اور ترقی نہیں ہے بلکہ یہ نری جہالت ہے۔

اگر اسلام کی تعلیم پر نظر ڈالی جائے تو اسلام تو یہ کہتا ہے کہ ماں باپ کے ساتھ احسان کا سلوک کرو، ان کے آگے اُف تک نا کہو۔ اگر ہم خود

اپنا جائزہ لیں تو اندازہ ہوگا کہ ماں باپ تو پیدائش کے پہلے سے ہی بچوں کا خیال رکھتے ہیں، اور پیدائش کے بعد ان کے آرام کا، تعلیم کا اور بہتر سے بہترین سہولیاتِ زندگی فراہم کرنے میں کوئی کسر نہیں اُٹھا رکھتے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ ماں باپ سے احسان کا بدلہ تو کسی صورت بھی ادا نہیں کیا جاسکتا۔ لیکن اس کے ساتھ ہی ہمیں یہ دعا بھی سکھا دی:۔

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِي صَغِيْرًا

اے میرے ربّ! ان دونوں پر رحم کر جس طرح ان دونوں نے بچپن میں میری تربیت کی۔ (بنی اسرائیل 25)

اس سلسلہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس فرماتے ہیں:۔

قرآن کریم میں مختلف جگہوں پر بچوں کی پیدائش سے پہلے سے لے کر تربیت کے مختلف دَوروں میں سے جب بچہ گزرتا ہے تو اس کے لئے دعائیں بھی سکھائی ہیں اور تربیت کا طریق بھی بتایا ہے اور والدین کی ذمہ داریوں کی طرف بھی توجہ دلائی ہے۔ اگر ہم یہ دعائیں کرنے والے اور اس طریق کے مطابق اپنی زندگی گزارنے والے اور اپنے بچوں کی تربیت کی طرف توجہ دینے والے ہوں تو ایک نیک نسل آگے بھیجنے والے بن سکتے ہیں۔ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ بچوں کی تربیت کوئی آسان کام نہیں اور خاص طور پر اس زمانے میں جب قدم قدم پر شیطان کی پیدا کی ہوئی دلچسپیاں مختلف رنگ میں ہر روز ہمارے سامنے آرہی ہوں تو یہ بہت مشکل کام ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے جب دعائیں اور طریق بتائے ہیں تو اس لیے کہ اگر ہم چاہیں تو خود بھی اور اپنے بچوں کو بھی شیطان کے حملوں سے بچا سکتے ہیں لیکن اس کے لئے مسلسل دعاؤں، اللہ تعالیٰ کی مدد اور محنت اور کوشش کی ضرورت ہے۔ ایک مسلسل جہاد کی ضرورت ہے۔ اور حقیقی مومن سے یہی توقع کی جاتی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ جُڑ کر اپنے آپ کو بھی اور اپنی اولاد کو بھی شیطان کے حملوں سے بچائے نہ کہ مایوس ہو جائے یا تھک جائے اور خوفزدہ ہو کر منفی سوچوں کو اپنے اوپر طاری کرلے۔

(خطبہ جمعہ مورخہ 14/ جولائی 2017ء)

بچوں کی تربیت میں ایک اہم بات گھر کا ماحول بھی ہے۔ جب ماں باپ کے درمیان بدظنی اور بے اعتمادی جیسے مسائل پر بحث بچوں کے سامنے ہوگی تو کیسے ممکن ہے کہ بچے کی ذہنی تربیت پُر اعتماد طریق پر ہو۔ بچہ پر ہر بات کا اثر ہوتا ہے جب بچوں کی پرورش ایسے منفی ماحول میں ہو تو بڑے ہو کر وہ اس وجہ سے بُرائی میں مبتلا ہو جائیں گے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ بچے جماعت کی امانت ہیں اور ان کی غلط تربیت اس امانت میں خیانت ہے۔ ماحول کے اثرات بچوں کے ذہنوں پر کیسے اثر انداز ہو کر اُن کے کردار کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتے ہیں:۔

اس ضمن میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے ایک خطبہ جمعہ میں فرماتے ہیں:۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کی فطرت میں نقل کا مادہ رکھا ہوا ہے جو بچپن سے ہی ظاہر ہو جاتا ہے کیونکہ فطرت میں ہے۔ اس لئے بچہ کی فطرت میں بھی یہ نقل کا مادّہ ہے۔ اور یہ مادہ جو ہے یقیناً ہمارے فائدے کے لئے ہے لیکن اس کا غلط استعمال انسان کو تباہ بھی کر دیتا ہے یا تباہی کی طرف بھی لے جاتا ہے۔ یہ نقل اور ماحول کا ہی اثر ہے کہ انسان اپنے ماں باپ سے زبان سیکھتا ہے، یا باقی کام سیکھتا ہے اور اچھی باتیں سیکھتا

ہے، اور اچھی باتیں سیکھ کر بچہ اعلیٰ اخلاق والا بنتا ہے۔ ماں باپ نیک ہیں، نمازی ہیں، قرآن پڑھنے والے ہیں، اُس کی تلاوت کرنے والے ہیں، آپس میں پیار اور محبت سے رہنے والے ہیں، جھوٹ سے نفرت کرنے والے ہیں تو بچے بھی اُن کے زیرِ اثر نیکیوں کو اختیار کرنے والے ہوں گے۔ لیکن اگر جھوٹ، میں دوسروں کا استہزاء کرنے کی باتیں، جماعتی وقار کا بھی خیال نہ رکھنا یا اس قسم کی برائیاں جب بچہ دیکھتا ہے تو اس نقل کی فطرت کی وجہ سے یا ماحول کے اثر کی وجہ سے پھر وہ یہی برائیاں سیکھتا ہے۔ باہر جاتا ہے تو ماحول میں، دوستوں میں جو کچھ دیکھتا ہے، وہ سیکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ اس لئے بار بار میں والدین کو توجہ دلاتا ہوں کہ اپنے بچوں کے باہر کے ماحول پر بھی نظر رکھا کریں اور گھر میں بھی بچوں کے جو پروگرام ہیں، جو ٹی وی پروگرام وہ دیکھتے ہیں یا انٹرنیٹ وغیرہ استعمال کرتے ہیں اُن پر بھی نظر رکھیں۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 13 ؍دسمبر 2013ء بمقام مسجد بیت الفتوح، لندن) (مطبوعہ الفضل انٹرنیشنل 3 ؍جنوری 2014ء

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے دعا کی بہت تلقین کی ہے اور تربیت کا سارا دارومدار تو ہے ہی دُعا پر۔ دلوں کی تبدیلی کے اصلاح ممکن نہیں اور دلوں کا بدلنا صرف خدائے مقلب القلوب کے اختیار میں ہے۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ نے متعدد نبیوں کی دُعاوں کا ذکر کیا ہے جو وہ اپنی اولاد کی بہتری، اصلاح اور تقویٰ کے حصول کے لئے کرتے تھے۔ اسی طرح مومنوں کو یہ حکم ہے کہ اپنی اولاد کے لئے ہمیشہ خدا تعالیٰ سے دُعائیں مانگیں۔ میاں اور بیوی دونوں جہاں ایک دوسرے کے لئے دُعا کریں وہاں اپنی اولاد کے لئے مل کر دُعا کریں۔ تا کہ اولاد اُن کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنے۔ ان دُعاؤں کے نتیجہ میں بچوں کی پرورش اسلامی اور روحانی ماحول میں ہو گی اور ان کی زندگی اسلام کے سپاہیوں کی زندگی ہو گی۔

ہمیں چاہیے کہ اس ارحم الرحمین خدا کے آستانہ پر گر کر اس سے التجا کریں کہ ہماری اولادوں، ہمارے ان روحانی پودوں کو متقی اور ثمر دار بنائے اور ہماری جماعت کی ساری نئی نسل کو حقیقی رنگ میں تقویٰ کی راہوں پر چل کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی فوج کے کامیاب سپاہی بننے کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔

(الفضل مئی ۱۹۶۴، صفحہ ۵)

رپورٹ علمی ریلی

لجنہ اماء اللہ فن لینڈ

منعقدہ 18، 19 و 20 جون 2021

اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال لجنہ اماء اللہ فن لینڈ کو پہلی مرتبہ اجتماع کی بجائے آن لائن علمی ریلی منعقد کرنے کا موقع ملا۔ موجودہ حالات کے پیشِ نظر کسی بھی جگہ پر اکٹھے ہو کر اجتماع کرنا ممکن نہیں تھا، اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمتِ اقدس میں تین دن کے آن لائن اجتماع لجنہ اماء فن لینڈ کی منظوری کیلئے لکھا گیا، جس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 18، 19 اور 20 جون کی تاریخوں کی منظوری دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:۔

”آن لائن اجتماع تو نہیں ہو سکتا کیونکہ اجتماع میں ورزشی مقابلہ جات بھی ہوتے ہیں جو آن لائن منعقد نہیں ہو سکتے، ہاں اگر علمی پروگرام کرنے ہیں تو آپ کو اسکی اجازت ہے۔“

رَّبِّ زِدۡنِیۡ عِلۡمًا ﴿۱۱۵﴾

اے میرے ربّ! مجھے علم میں بڑھا دے۔

'O my Lord, increase me in knowledge.'

Lajna Imaillah & Nasiratul Ahmadiyya Finland

Ilmi Rally **2021**

18,19,20 June 2021

2nd Session

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت کے ساتھ ہی علمی ریلی کی انتظامیہ تشکیل دی گئی اور باقاعدہ طور پر علمی ریلی کی تیاری کا آغاز کیا گیا۔ سب سے پہلے اہم اور ضروری کام لجنہ و ناصرات کے مقابلہ جات کا تعین کر کے نصاب تیار کرنا اور ممبرات تک پہنچانا تھا۔ اس ضمن میں نیشنل سیکریٹری تعلیم مکرمہ کنزہ صاحبہ نے الگ کلاس کا انعقاد کیا جس میں لجنہ ممبرات کو نصاب کی تیاری کروائی گئی اور

نصاب سمجھانے کے ساتھ ساتھ قوائد وضوابط سے آگاہ کیا گیا۔ مقابلہ جات کی پلاننگ اور حصہ لینے والی لجنہ کی آسانی کیلئے اُن لجنات کے نام پہلے سے اکٹھے کر لئے گئے جو مقابلہ جات میں حصہ لینا چاہتی تھیں۔

لجنہ کو دو معیاروں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ ہر دو معیار کے آٹھ آٹھ مقابلہ جات انکے معیار کے نصاب کے مطابق کروائے گئے۔ جبکہ پانچ مقابلہ جات دونوں معیاروں کے اکھٹے کروائے گئے۔ مقابلہ جات میں تلاوت، حفظ، نظم، قصیدہ، درود شریف، حدیث، ادعیہ، اردو تقریر، فنش تقریر، تقریر فی البدیہہ، شرائط بیعت، دینی معلومات، مشاہدہ معائنہ، اور بیت بازی شامل تھے۔

اس کے علاوہ لجنہ اور ناصرات کے مقابلہ کیلیگرافی اور ہینڈی کرافٹ بھی علمی ریلی میں شامل کئے گئے، جن میں تمام شاملین نے بھرپور حصہ لیا اور پہلے سے اپنی کاوشیں بھجوا دیں۔

ناصرات کے لئے تین معیاروں کے مطابق نصاب تیار کیا گیا۔ تینوں معیار کے الگ الگ آٹھ علمی مقابلہ جات ہوئے۔ سات سال سے کم عمر بچوں کو دو گروپس میں تقسیم کیا گیا اور ہر گروپ کے چار چار مقابلہ جات کروائے گئے۔

تینوں ایام میں نشستوں کے دوران وقتاً فوقتاً بچوں کی ویڈیوز بھی چلائی گئیں جن میں بچوں نے اپنی پسند سے کوئی بھی سورت، حدیث یاد دعا سنا کر علمی ریلی کے لئے بھجوائی تھیں۔

اس سال کچھ نئے مقابلہ جات بھی علمی ریلی کا حصہ بنے، جن میں مقابلہ قصیدہ، درود شریف، مقابلہ ادعیہ، شرائط بیعت اور حدیث شامل ہیں۔ ان مقابلوں کا مقصد علمی پروگراموں کو زیادہ سے زیادہ مفید بنانا تھا، تاکہ لجنہ اس سے علمی استفادہ حاصل کر سکیں۔ ان مقابلہ جات میں لجنات کی دلچسپی، انکی بھرپور شرکت کی صورت میں دیکھنے میں آئی۔

علمی ریلی کے پروگرام کو تین ایام میں پانچ نشستوں میں تقسیم کیا گیا۔ پہلی نشست میں افتتاحی اجلاس کی کاروائی تلاوت قرآن کریم حدیث اور عہد سے ہوئی۔ جس کے بعد نیشنل صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ فنلینڈ مکرمہ ریحانہ کوکب صاحبہ نے لجنہ کو مخاطب کرتے ہوئے، انکو جماعتی پروگراموں میں شمولیت کی اہمیت کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے تازہ ارشاد کا حوالہ دیا جس میں حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لجنہ اماء اللہ کو صد سالہ تقریبات کے لئے اس بات کا بھی ٹارگٹ دیا کہ 100 فیصد لجنہ جماعتی پروگراموں میں شامل ہوں۔ صدر صاحبہ لجنہ فن لینڈ نے علمی ریلی کے انعقاد کے مقصد کو واضح کرتے ہوئے مزید فرمایا کہ اپنے بچوں کی دینی تعلیم کو بہتر بنانے کے لئے ضروری ہے کہ مائیں اپنی دینی تعلیم پر توجہ دیں اور اسکو بہتر بنائیں۔ علمی

مقابلہ جات کے انعقاد کا اصل مقصد لجنہ کے علمی معیار کو بہتر بنانا ہے۔ فاالستبقوالخیرات کے مضمون کو سامنے رکھتے ہوئے اس دینی علم کو مقابلہ جات کا رنگ دیا جاتا ہے۔علمی ریلی کی کارروائی کے دوران مقابلہ جات کے نتائج کی تیاری ایک اہم کام ہوتا ہے جو ناظمہ نتائج مکرمہ عافیہ مقصود صاحبہ اور انکی ٹیم نے بروقت انجام دی۔علمی ریلی کی کارروائی کی رپورٹ کی تیاری ساتھ ساتھ جاری رہی جو ناظمہ رپورٹ مکرمہ سعدیہ شہزاد صاحبہ نے اختتامی اجلاس سے قبل مکمل کی تا کہ اختتامی اجلاس میں پیش کی جاسکے۔

ہر نشست کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور نظم سے ہوا جس کے بعد مقابلہ جات کا انعقاد کیا جاتا رہا۔علمی ریلی کی کارروائی کی کمپیرنگ مکرمہ عفت سعید صاحبہ اور مکرمہ درثمین صاحبہ نے انجام دی۔ ہر نشست میں ہونے والے پروگرام اور مقابلہ جات سے متعلق pre-sentation slides بھی بنائی گئی تھیں۔مکرمہ فائزہ منیر صاحبہ کی مدد سے ساتھ ساتھ شاملین کو دکھائی جاتی رہیں۔اتوار کے روز آخری نشست میں شعبہ جات اور علمی ریلی کی رپورٹ پیش کی گئی،اور مقابلہ جات کے نتائج کا اعلان کیا گیا۔

صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ فنلینڈ نے اختتامی خطاب میں لجنہ کو مختلف تربیتی امور کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ، اللہ اور رسول کے ارشادات کی روشنی میں بچوں کی تربیت کرتے وقت اپنی خداداد صلاحیات سے پورا زور لگا کر ابتداء سے وہ سب کچھ بچوں میں پیوست کرنے کی پوری کوشش کریں،اپنی سستیاں دور کریں،پہلے دین کے مسائل خود سیکھیں،اور پھر بچوں کو سکھائیں۔ اللہ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، مسیح موعود اور خلفاء کرام کی محبت کے بارے میں چھوٹے چھوٹے واقعات پڑھیں بچوں کو سنائیں اور اپنی عملی زندگی میں اس پر کاربند بھی ہوں تا کہ بچوں کو ہمارے قول وفعل میں تضاد نظر نہ آئے۔پہلے خدا تعالیٰ کی محبت خود اپنے اندر پیدا کریں تب بچوں میں خدا تعالیٰ کا ادراک اور محبت پیدا کر سکیں گی۔ ساتھ ہی لجنہ کو پردہ کی طرف بھی خصوصی توجہ دلائی۔

آخر پر صدر صاحبہ نے علمی ریلی کی انتظامیہ اور تمام کارکنات کا شکریہ ادا کیا اور انکی کوششوں کو سراہا۔ جنہوں نے اس پروگرام کی تیاری سے لیکر اس کو کامیاب بنانے تک بہت ہی لگن اور محنت سے کام کیا۔علمی ریلی کے تینوں دن انتظامیہ کی سب ممبرات سارا وقت مستعدی کے ساتھ ہر ایک کام کا بغور جائزہ لیتی رہیں اور کسی بھی اچانک آجانے والے کام کو بھی بروقت انجام دیا اور مسلسل تینوں دن اپنے وقت کو خدا تعالیٰ کی راہ میں وقف کیا۔

حاضری کی صورتحال کچھ اس طرح رہی:۔

لجنہ 78 (83٪) ناصرات 14 (70٪) بچے 66

خدا تعالیٰ سب شاملین کو بہترین اجر دے، اسی جذبے کو برقرار رکھے اور ہمیں اور ہماری آئندہ نسلوں کو خلافت کے ہر حکم پر قدم مارتے ہوئے اس کا سچا اور پکا وفادار بنائے۔ آمین۔

فبای آلاء ربکما تکذبن
Then which of the favours of your LORD will you deny?

فبای آلاء ربکما تکذبان

فبای آلاء ربکما تکذبن
Maria

HAMDA JAREE

رب زدنی علما
اے اللہ میرے علم میں اضافہ فرما
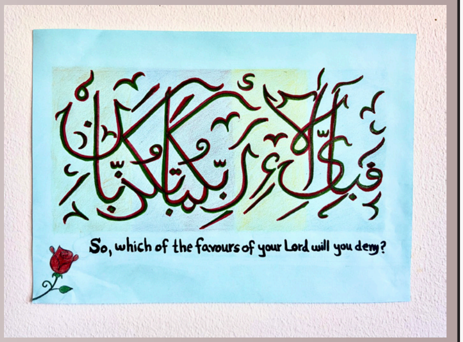
فبای آلاء ربکما تکذبان
So, which of the favours of your Lord will you deny?

وقل رب زدنی علما
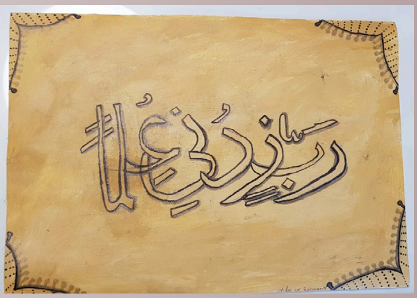
رب زدنی علما

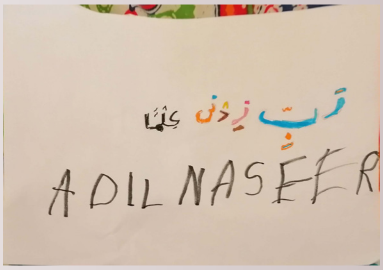
رب زدنی علما
ADIL NASEER
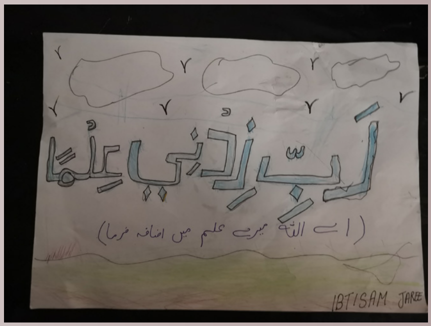
رب زدنی علما
IBTISAM JAREE

SADQA
Box

SADQA BOX!

ILMI RALLY KIDS 2021
Adeela & Anas

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا
اے اللہ میرے
علم میں اضافہ فرما
زنیرہ ♥ سارہ

SADIA
AZKA
ILMY
RALLY
2021

نتائج علمی ریلی

لجنہ اماء اللہ وناصرات الاحمدیہ فن لینڈ

مشترکہ مقابلہ جات۔ لجنہ معیار اول ودوم

بیت بازی

اول۔عدیلہ سنبل صاحبہ

دوم۔عروبہ نسیم صاحبہ

سوم۔مبشرہ یاسمین صاحبہ

مضمون نویسی

اول۔فضہ ایمان صاحبہ

دوم۔نصرت حبیب صاحبہ

سوم۔خالدہ شمیم صاحبہ

درود شریف

اول۔عزہ حبیب صاحبہ

دوم۔سعدیہ اسد صاحبہ

سوم۔نصرت حبیب صاحبہ

فی البدیہہ تقریر

اول۔سیدہ قرۃ العین صاحبہ

دوم۔قرۃ العین مدثر صاحبہ

سوم۔سعدیہ اسد صاحبہ

فنش تقریر

اول۔عزہ حبیب صاحبہ

دوم۔عروبہ نسیم صاحبہ

سوم۔قرۃ العین مدثر صاحبہ

خطاطی

اول۔ثمینہ فرقان صاحبہ

دوم۔صبغتہ النور صاحبہ

سوم۔عروبہ نسیم صاحبہ

حوصلہ افزائی۔حمدہ احمد صاحبہ

دستکاری

اول۔عفت سعید صاحبہ

دوم۔حمدہ احمد صاحبہ

سوم۔سعدیہ مبشرہ صاحبہ

مشاہدہ معائنہ

اول۔نادرہ امتیاز صاحبہ

دوم۔نصرت جبیب صاحبہ

سوم۔بشریٰ شریف صاحبہ

مقابلہ جات۔ لجنہ معیار اول

حسن قرأت

اول:۔ بشریٰ شریف صاحبہ

دوم:۔ صبغتہ النور صاحبہ

سوم:۔ سیدہ قرأۃ العین صاحبہ

حفظ قرآن

اول:۔ اسماء بشارت صاحبہ

دوم:۔ مبشرہ یاسمین صاحبہ

سوم:۔ قرأۃ العین مدثر صاحبہ

نظم

اول:۔ دُرّیہ منور صاحبہ

دوم:۔ نصرت حبیب صاحبہ

سوم:۔ صبغتہ النور صاحبہ

قصیدہ

اول:۔ ثنا صادق ہاشمی صاحبہ

دوم:۔ بشریٰ شریف صاحبہ

سوم:۔ اسماء بشارت صاحبہ

اردو تقریر

اول:۔ بشریٰ شریف صاحبہ اور نصرت حبیب صاحبہ

دوم:۔ خالدہ شمیم صاحبہ

سوم:۔ قرأۃ العین مدثر صاحبہ

حدیث

اول:۔ خالدہ شمیم صاحبہ، اسماء بشارت صاحبہ اور سعدیہ اسد صاحبہ۔

دوم:۔ سعدیہ مبشرہ صاحبہ۔

سوم:۔ فرزانہ قیوم صاحبہ، افشاں صاحبہ اور زنیرہ زناش صاحبہ

دعائیں

اول:۔ خالدہ شمیم صاحبہ اور اسماء بشارت صاحبہ

دوم:۔ سعدیہ مبشرہ صاحبہ

سوم:۔ مبشرہ یاسمین صاحبہ

شرائط بیعت

اول:۔ مبشرہ یاسمین صاحبہ

دوم:۔ صبغتہ النور صاحبہ اور بشریٰ شریف صاحبہ

سوم:۔ قرأۃ العین مدثر صاحبہ

دینی معلومات

اول:۔ نسیم اختر صاحبہ

دوم:۔ مدثرہ نعمانہ صاحبہ

سوم:۔ قرأۃ العین مدثر صاحبہ

مقابلہ جات۔ لجنہ معیار دوم

حسن قرأت

اول:۔ عروبہ نسیم صاحبہ

دوم:۔ عزّہ حبیب صاحبہ

سوم:۔ منزہ ظفر صاحبہ

حفظ قرآن

اول:۔عروبہ نسیم صاحبہ

دوم:۔منزہ ظفر صاحبہ

نظم

اول:۔عزہ حبیب صاحبہ

دوم:۔منزہ ظفر صاحبہ

سوم:۔عروبہ نسیم صاحبہ

اردو تقریر

اول:۔ فضہ ایمان صاحبہ اور منزہ ظفر صاحبہ

دوم:۔عروبہ نسیم صاحبہ

سوم:۔سارہ عمیر صاحبہ

حدیث

اول:۔فضہ ایمان صاحبہ

دوم:۔عروبہ نسیم صاحبہ

سوم:۔فائزہ منیر صاحبہ

دعائیں

اول:۔فضہ ایمان صاحبہ

دوم:۔ دردانہ طوبہ صاحبہ، عروبہ نسیم صاحبہ اور منزہ ظفر صاحبہ

سوم:۔فائزہ منیر صاحبہ

قصیدہ

اول:۔نادرہ امتیاز صاحبہ

دوم:۔فاطمہ قیوم صاحبہ۔ عروبہ نسیم صاحبہ

سوم:۔منزہ ظفر صاحبہ، عزہ حبیب صاحبہ

شرائط بیعت

اول:۔فائزہ منیر صاحبہ

دوم:۔عروبہ نسیم صاحبہ

سوم:۔فضہ ایمان صاحبہ

دینی معلومات

اول:۔دردانہ طوبہ صاحبہ

دوم:۔منزہ ظفر صاحبہ

سوم:۔عروبہ نسیم صاحبہ

مقابلہ جات۔ ناصرات معیار اول

حسن قرأت

اول۔عزیزہ مہک چوہدری

دوم۔عزیزہ ماہرہ طاہر

سوم۔عزیزہ فیضیہ نایاب

حفظ قرآن

اول۔عزیزہ مہک چوہدری

دوم۔عزیزہ ماہرہ طاہر

سوم۔عزیزہ فیضیہ نایاب

نظم

اول۔عزیزہ ماہرہ طاہر

دوم۔عزیزہ فیضیہ نایاب

سوم۔عزیزہ مہک چوہدری

اردو تقریر

اول۔عزیزہ ماہرہ طاہر

دوم۔عزیزہ مہک چوہدری

حدیث

اول۔عزیزہ مہک چوہدری

دوم۔عزیزہ عائشہ قیوم

سوم۔عزیزہ ماہرہ طاہر

دعائیں

اول۔عزیزہ ماہرہ طاہر

دوم۔عزیزہ مہک چوہدری

سوم۔عزیزہ علیزہ عمران اور

عزیزہ فیضیہ نایاب

دستکاری

اول۔ عزیزہ عائشہ قیوم

دوم۔ عزیزہ مہک چوہدری

قصیدہ

اول۔عزیزہ مہک چوہدری

دوم۔عزیزہ عائشہ قیوم

سوم۔عزیزہ ماہرہ طاہر

فنش تقریر

اول۔ عزیزہ عائشہ قیوم اور

عزیزہ مہک چوہدری

دوم۔ عزیزہ ماہرہ طاہر

سوم۔عزیزہ فیضیہ نایاب

دینی معلومات

اول۔ عزیزہ مہک چوہدری

دوم۔عزیزہ ماہرہ طاہر

سوم۔عزیزہ عائشہ قیوم

مقابلہ جات۔ ناصرات معیار دوم

حسن قرأت

اول۔عزیزہ نداء رحمان

دوم۔عزیزہ ماریہ زمل

سوم۔عزیزہ ثانیہ عمران

اردو تقریر

اول۔عزیزہ نداء رحمان

دوم۔عزیزہ ماریہ زمل

قصیدہ

اول۔عزیزہ نداء رحمان

دوم۔عزیزہ ماریہ زمل

حفظ قرآن

اول۔عزیزہ نداء رحمان

دوم۔عزیزہ ماریہ زمل

سوم۔عزیزہ ثانیہ عمران

حدیث

اول۔عزیزہ ماریہ زمل

دوم۔عزیزہ نداء رحمان

سوم۔عزیزہ ثانیہ عمران

دینی معلومات

اول۔ عزیزہ نداء رحمان

دوم۔عزیزہ ماریہ زمل

سوم۔عزیزہ ثانیہ عمران

نظم

اول۔عزیزہ نداء رحمان

دوم۔عزیزہ ماریہ زمل

دعائیں

اول۔عزیزہ نداء رحمان

دوم۔عزیزہ ماریہ زمل

سوم۔عزیزہ ثانیہ عمران

دستکاری

اول۔ عزیزہ ماریہ زمل

دوم۔ عزیزہ نداء رحمان

سوم۔عزیزہ ثانیہ عمران

مقابلہ جات۔ناصرات معیار سوم

حسن قرأت
اول۔عزیزہ ایبہا لون

دوم۔عزیزہ منہا احمد

سوم۔عزیزہ عروشہ غالب

اردو تقریر
اول۔عزیزہ منہا احمد

دوم۔عزیزہ رغیبہ قاسم

قصیدہ
اول۔عزیزہ رغیبہ قاسم

دوم۔عزیزہ منہا احمد

سوم۔عزیزہ ایبہا لون

حفظ قرآن
اول۔عزیزہ منہا احمد

دوم۔عزیزہ رغیبہ قاسم

سوم۔عزیزہ عروشہ غالب

حدیث
اول۔عزیزہ فائرہ رحمان

دوم۔عزیزہ منہا احمد

سوم۔عزیزہ ایبہا لون۔عزیزہ عروشہ غالب

دینی معلومات
اول۔ عزیزہ منہا احمد

دوم۔عزیزہ ایبہا لون

سوم۔عزیزہ رغیبہ قاسم

نظم
اول۔عزیزہ ایبہا لون

دوم۔عزیزہ منہا احمد

سوم۔عزیزہ عروشہ غالب

دعائیں
اول۔عزیزہ رغیبہ قاسم

دوم۔عزیزہ منہا احمد

سوم۔عزیزہ ایبہا لون

دستکاری
اول۔ عزیزہ شافیہ فاروق

مشترکہ مقابلہ جات۔ناصرات

خطاطی اول:۔عزیزہ مہک چوہدری دوم:۔عزیزہ فیضیہ نایاب

سوم:۔عزیزہ ماریہ زمل حوصلہ افزائی:۔عزیزہ نداء رحمان

مشاہدہ معائنہ اول:۔عزیزہ ماہرہ طاہر دوم:۔عزیزہ فیضیہ نایاب سوم:۔عزیزہ مہک چوہدری

مقابلہ جات۔5-4سال

حفظ قرآن

اول۔عزیزہ عاطفہ شاہد

دوم۔عزیزہ عدیلہ احمد

سوم۔عزیزم عادل نصیر

حوصلہ افزائی۔عزیزہ سعدیہ ازکیٰ

نظم

اول۔عزیزم عادل نصیر۔عزیزہ عاطفہ شاہد

دوم۔عزیزم فاران انور

سوم۔عزیزہ عدیلہ احمد

حوصلہ افزائی۔عزیزم احیان جاوید

دعائیں

اول۔عزیزہ عدیلہ احمد۔

عزیزم عادل نصیر

دوم۔عزیزہ تاشفہ شرمین

سوم۔عزیزہ عاطفہ شاہد

حوصلہ افزائی۔عزیزم احیان جاوید

دینی معلومات

اول۔عزیزہ عدیلہ احمد۔عزیزہ عاطفہ شاہد

دوم۔عزیزم فاران انور

سوم۔عزیزم احیان جاوید

حوصلہ افزائی۔عزیزم عادل نصیر

مقابلہ جات 7۔6سال

حفظ قرآن

اول۔عزیزہ دعاجاوید

دوم۔عزیزم شناور قدوس

سوم۔عزیزہ زنیرہ مشہود۔عزیزم ایان حبیب

نظم

اول۔عزیزم ایان حبیب

دوم۔عزیزہ دعاجاوید

سوم۔عزیزہ فائزہ رحمان۔عزیزم شناور قدوس

حوصلہ افزائی۔عزیزہ زنیرہ مشہود

دعائیں

اول۔عزیزہ دعاجاوید۔عزیزہ زنیرہ مشہود

دوم۔عزیزم ایان حبیب

دینی معلومات

اول۔عزیزہ زنیرہ مشہود

دوم۔عزیزہ دعاجاوید

سوم۔عزیزم ایان حبیب

حوصلہ افزائی۔عزیزم شناور قدوس

Teachers' Appreciation Campaign

By the Grace of Allah, 84 school and nursery teachers were reached through this campaign.As the academic year was coming to an end, Lajna Imaillah Finland's outreach department initiated
a campaign to appreciate teachers and thank them for their continuous efforts to educate students.
For this purpose, pens and cards were prepared
with a special thank-you-message for teachers. They were then gifted to school and nursery teachers by both Lajna and Nasirat before the summer break.
Alhamdolillah, this campaign proved to be successful; 19 Lajna members took part as well as four Nasirat. By the Grace of Allah and the prayers of beloved Huzoor (May Allah be his Helper), the teachings of Islam Ahmadiyyat reached a number of people in the field of childcare and education.
By the Grace of Allah and the prayers of beloved Huzoor (May Allah be his Helper), the teachings of Islam Ahmadiyyat reached a number of people in the field of childcare and education.
Upon receiving these gifts, one teacher wished to cover Ahmadiyyat in regular Islam subject lessons in the future. Other teachers got introduced to the newly launched Lajna website www.lajna.fi. where theycan find more information about the Ahmadiyya Muslim community. Similarly, some were glad to learn about the respectable high status

teachers are given in Islam.

We pray that may Allah enable us to further spread the message of Islam Ahmadiyyat to the best of our ability. Ameen.

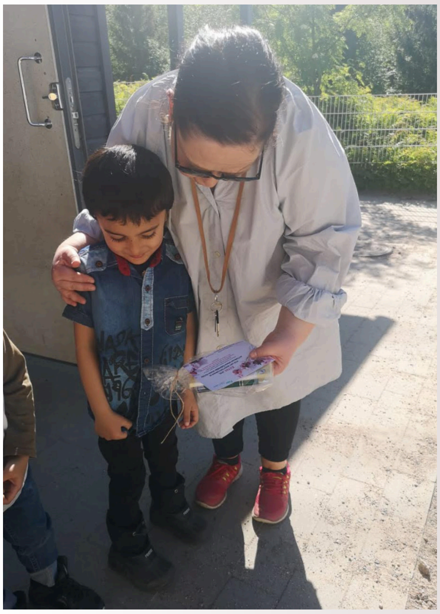

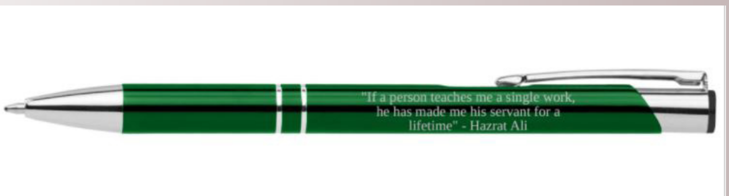

لجنہ اماءاللہ واک

مورخہ 26 جون کو لجنہ اماءاللہ واک کا انعقاد کیا گیا جس میں لجنہ نے جوش وخروش سے حصہ لیا۔ واک کا مقصد لجنہ میں ورزش کو فروغ دینا اور باہمی میل جول تھا۔ بعد ازاں رفریشمینٹ کا انتظام بھی کیا گیا۔ لجنات کو واک کے لئے ٹارگٹ دیئے گے تھے

8 کلومیٹر کا ٹارگٹ مکمل کرنے والی لجنات

ریحانہ کوکب صاحبہ
نسیم اختر صاحبہ
درثمین صاحبہ
عروبہ نسیم صاحبہ
دردانہ طوبہ صاحبہ
سارہ عمیر صاحبہ
فیضیہ نایاب صاحبہ
فاطمہ قیوم صاحبہ
ماریہ فرقان صاحبہ
عائشہ قیوم صاحبہ

6 کلومیٹر کا ٹارگٹ مکمل کرنے والی لجنات

عافیہ مقصود صاحبہ
عفت سعید صاحبہ
فرزانہ قیوم صاحبہ
مہک چوہدری صاحبہ
ثمینہ فرقان صاحبہ
مبشرہ یاسمین صاحبہ

3 کلومیٹر کا ٹارگٹ مکمل کرنے والی لجنات

صبغتہ النور صاحبہ
ماریہ زمل صاحبہ
ندا الرحمٰن صاحبہ

ماہانہ Kahoot نتائج

ہر ماہ اجلاسات میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات کے آن لائن کوئز کا انعقاد ہوتا ہے۔ ماہ جون میں ہونے والے کوئز کے نتائج درج ذیل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے لئے یہ اعزاز مبارک فرمائے۔ آئندہ بھی لجنہ اچھی تیاری کے ساتھ بڑھ چڑھ کر کوئز میں حصہ لیں۔

کوئز لجنہ اماء اللہ دیگر شہر۔ خطبہ جمعہ۔

اجلاس مورخہ 12 جون 2021

اول: مکرمہ کنزہ محمود صاحبہ

دوم: مکرمہ طاہرہ نصر صاحبہ

سوم: مکرمہ نبیلہ بشریٰ صاحبہ

کوئز لجنہ اماء اللہ ایسپو مجلس۔ خطبہ جمعہ۔

اجلاس مورخہ 12 جون 2021

اول: مکرمہ قرۃ العین مدثر صاحبہ

دوم: مکرمہ عائشہ محمود صاحبہ

سوم: مکرمہ عروبہ نسیم صاحبہ

کوئز لجنہ اماء اللہ ترکو مجلس۔ خطبہ جمعہ۔

اجلاس مورخہ 12 جون 2021

اول: مکرمہ نصرت حبیب صاحبہ

دوم: مکرمہ عزہ حبیب صاحبہ

سوم: مکرمہ عدیلہ سنبل صاحبہ

کوئز لجنہ اماء اللہ ہیلسنکی مجلس۔ خطبہ جمعہ۔

اجلاس مورخہ 12 جون 2021

اول: مکرمہ سیدہ قرۃ العین صاحبہ

دوم: مکرمہ سعدیہ مبشرہ صاحبہ

سوم: مکرمہ عالیہ کنول صاحبہ